20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 13۔اپریل 2016ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز جمعرات 3 ستمبر 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: ڈسپنسریوں کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1176: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 اور 145 لاہور کی ڈسپنسریوں کو 13-2012 کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں کا بجٹ کن کاموں کیلئے استعمال کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 144 اور پی پی 145 لاہور تین ٹاؤنز پر مشتمل ہے ان ٹاؤنز میں جو بجٹ دیا گیا ہے وہ پورے ٹاؤنز کی ڈسپنسریوں اور ایم سی ایچ سینٹروں کے لئے ہوتا ہے، جسکی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ٹاؤن کا نام	بجٹ
عزیز بھٹی ٹاؤن	Rs.1928660/- مبلغ انیس لاکھ اٹھائیس ہزار چھ سو ساٹھ روپے
واہگہ ٹاؤن	Rs.500,000/- مبلغ پانچ لاکھ روپے
شالیمار ٹاؤن	Rs.800,000/- مبلغ آٹھ لاکھ روپے

(ب) ڈسپنسریوں کا بجٹ درج ذیل کاموں کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	تفصیل مدّات	بجٹ کا استعمال
1	ادویات	تمام مراکز صحت کو ادویات فراہم کی گئیں۔
2	سٹیشنری	تمام مراکز صحت کو ضرورت کے مطابق سٹیشنری اور استعمال کی دیگر اشیاء خرید کران کی ضرورت کے مطابق فراہم کی گئیں۔
3	سٹاف کی تنخواہ	تمام مراکز صحت کو ان کے سٹاف کے مطابق تنخواہ کا بجٹ فراہم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

بروز جمعرات 3 ستمبر 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: سڑکوں پر پیچ ورک کی تفصیلات

*1282: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران پی پی 144 لاہور میں کس کس سڑک پر پیچ ورک کیا گیا، ان کے نام، تخمینہ لاگت اور لمبائی سڑک وائز بتائیں؟

(ب) یہ پیچ ورک کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں کروایا گیا، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن نے 12-2011 اور 13-2012 کے دوران پی پی-144 میں درج ذیل سڑکات پر پیچ ورک کروایا جس کی لمبائی و چوڑائی اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:-

2011-12

نمبر شمار	نام سڑکات	ایریا پیچ ورک	تخمینہ لاگت
1	امام بارگاہ وزیر بیگم سنگھ پورہ	1200 مربع فٹ	83472/- روپے
2	حسن پارک روڈ نزد پٹرول پمپ	3231 مربع فٹ	224748/- روپے
3	شالیمار لنک روڈ نزد آفس شالامار	1240 مربع فٹ	86254/- روپے
4	نزد آفس MNA چوک سنگھ پورہ	1160 مربع فٹ	80689/- روپے
5	سنگھ پورہ روڈ	1065 مربع فٹ	74081/- روپے

549244/- روپے

2012-13

نمبر شمار	نام سڑکات	ایریا پیچ ورک	تخمینہ لاگت
1	بیگم پورہ روڈ کالج روڈ	2025 مربع فٹ	140859/- روپے

2	سریا جبیں پارک روڈ سنگھ پورہ	1045مربع فٹ	-/72690روپے
3	امام بارگاہ فاروقیہ ہائی سکول حق نوازروڈ	1040مربع فٹ	-/72342روپے

-/285891روپے

واہگہ ٹاؤن

سال12-2011کے دوران واہگہ ٹاؤن کے علاقہ پی پی144لاہور میں کوئی پیچ ورک نہ کروایا گیا ہے جبکہ سال13-2012میں پی پی144میں مندرجہ ذیل سڑکات پہ پیچ ورک محکمانہ طور پر کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام سڑک	لاگت
1	سلطان محمود روڈ(2400 Sft)	-/2,68,800روپے
2	دلشاد روڈ(1800 Sft)	-/2,01,600روپے
3	آصف کالونی روڈ(1100 Sft)	-/1,23,200روپے
4	خضر کالونی روڈ(500 Sft)	-/55,000روپے

(ب)شالامار ٹاؤن میں یہ پیچ ورک مندرجہ ذیل سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی کروایا گیا:۔

نمبر شمار	نام سرکاری ملازم	عہدہ	BS
1	شاہد حسن کلیانی	ایڈمنسٹریٹر شالامار ٹاؤن	17
2	حارث جلیل	ٹی ایم او	17
3	مظہر حسین اعوان	ٹاؤن آفیسر (آئی اینڈ ایس)	17
4	احمد سجاد بھٹی	اسسٹنٹ ٹاؤن آفیسر (آئی اینڈ ایس)	17
5	محمد اکرم	سب انجینئر	11
6	شوکت علی ناصر	روڈ انسپکٹر	05

جبکہ واہگہ ٹاؤن یہ پیچ ورک عامر ریاض سب انجینئر گریڈ11اور احسان الہیٰ بھٹی اے ٹی او(آئی اینڈ ایس) گریڈ17کی زیر نگرانی کروایا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب7اگست2015)</u>

بروز جمعرات 3 ستمبر 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

میانوالی: پی پی 45 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1786: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 45 میانوالی میں لوکل گورنمنٹ کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے اس کی وجوہات نیز یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) کیا محکمہ آئندہ کے لئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران حلقہ پی پی 45 میں ایم پی اے پیکیج، پی ڈی پی، ایم پی اے / ایم این اے پیکیج 11-2010 & 12-2011 چیف منسٹر سپیشل پیکیج 12-2011 اور ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پروگرام 13-2012 کے 20 منصوبے جن کی مالیت مبلغ 86.544 ملین تھی جو 09-2008 سے 14-2013 میں شروع ہوئے۔ مذکورہ منصوبہ جات کی سال وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ تمام منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔

(ج) تمام محکموں نے آئندہ تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کرانے کی ہدایت کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اپریل 2015)

لاہور: باغبانپورہ بازار میں ناجائز تجاوزات کی تفصیلات

1434*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(ب) کیایہ درست ہے کہ باغبانپورہ مین بازار لاہور میں ناجائز تجاوزات کی وجہ سے اکثر و بیشتر ٹریفک بند رہتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ باغبانپورہ میں بازار لاہور میں ناجائز تجاوزات کے لگانے میں سرکاری اہلکاروں سمیت مافیابھی ملوث ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان تجاوزات لگانے والوں سے محکمہ زبردستی بھتہ و منتھلی وصول کرتا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالاکا جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت باغبانپورہ میں بازار لاہور میں تجاوزات کو ختم کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ عملہ ریگولیشن برانچ روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کرتا ہے۔ مین بازار باغبانپورہ میں ٹریفک کارش نہ ہے بلکہ خریداروں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے روڈ بلاک ہو جاتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) تجاوزات کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر اپریشن کیا جاتاہے اور تجاوزات کنندگان کو جرمانہ کے ٹکٹ بھی جاری کئے جاتے ہیں مزید تجاوزات کے خلاف آپریشن میں مین بازار باغبانپورہ پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)

لاہور: ٹی ایم اے شالیمار ٹاؤن کا ترقیاتی بجٹ و دیگر تفصیلات

***1671: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے شالیمار ٹاؤن لاہور کا پچھلے تین سال کا ترقیاتی بجٹ سال وائز کتنا تھا؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی رقم کس کس قسم کے ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں موضع باغبانپورہ باغیچی سیٹھانوالی میں جو ترقیاتی منصوبہ جات مکمل ہوئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) اس وقت کتنے منصوبہ جات جاری ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن کے پچھلے تین سالوں کا ترقیاتی بجٹ درج ذیل ہے:۔

سال	رقم
2010-11	3,00,00,000/- روپے
2011-12	5,30,00,000/- روپے
2012-13	2,00,00,000/- روپے

(ب) مذکورہ عرصہ میں ترقیاتی منصوبہ جات کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن نے مذکورہ عرصہ میں ٹی ایم اے کے بجٹ سے باغیچی سیٹھانوالی میں کوئی ترقیاتی منصوبہ تعمیر نہ کروایا ہے۔

(د) ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن نے موجودہ مالی سال میں کوئی ترقیاتی منصوبہ منظور نہ کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

لاہور: باغبانپورہ میں سائیکل سٹینڈ کی تفصیلات

*1704: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ باغبانپورہ بازار لاہور میں مقامی حکومت کا (سائیکل) گاڑیوں کا اسٹینڈ ہے؟

(ب) متذکرہ اسٹینڈ کا ٹھیکہ 2012 اور 2013 میں کس ٹھیکیدار کو کتنے میں دیا گیا اس کے نام اور پتہ سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے باغبانپورہ بازار جی ٹی روڈ لاہور پر تین عدد پارکنگ اسٹینڈ منظور شدہ ہیں۔

1۔ نالج ہاؤس باغبانپورہ۔

2۔ حبیب بینک باغبانپورہ۔

3۔ ولیم مارکیٹ باغبانپورہ۔

(ب) 13-2012 کے ٹھیکہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ پارکنگ اسٹینڈ نالج ہاؤس ٹھیکیدار گلیکسی ویژن اینڈ کو

ایڈریس:۔ سٹریٹ نمبر 35 مکان نمبر 20 سکنہ باغبانپورہ۔

کل رقم ٹھیکہ: 321000 روپے

2۔ پارکنگ اسٹینڈ حبیب بنک باغبانپورہ ٹھیکیدار گلیکسی ویژن اینڈ کو

ایڈریس:۔ سٹریٹ نمبر 35 مکان نمبر 20 سکنہ باغبانپورہ

کل رقم ٹھیکہ: 76000 روپے

3۔ ولیم مارکیٹ باغبانپورہ۔

ٹھیکیدار شریف مسیح ولد تاجو مسیح

ایڈریس: سمن آباد سہارنکے تحصیل پتوکی، ضلع قصور۔

کل رقم ٹھیکہ: 58000روپے

(تاریخ وصولی جواب 7جنوری 2014)

پسرور روڈ ڈسکہ کے اطراف نالہ کی تعمیر کا مسئلہ

*1906: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پسرور روڈ ڈسکہ کے دونوں اطراف جو نالہ ہے وہ چودھری رفیق فونڈری والی گلی پر جا کر ختم ہو جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے بعد پانی کا کوئی نکاس نہ ہے کیا سڑک کے دونوں اطراف نالہ کو تعمیر کرکے ڈسپوزل ورکس پسرور روڈ تک لے جایا جاسکتا ہے، کیونکہ پسرور روڈ ڈسکہ پر نکاسی آب کا کوئی انتظام نہ ہے؟

(ج) مذکورہ نالہ کب تک مین ڈسپوزل ورکس کے سیوریج سسٹم کے ساتھ ملایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 16اگست 2013تاریخ ترسیل 18نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پسرور روڈ ڈسکہ کے دونوں اطراف جو نالہ ہے وہ چوہدری رفیق فونڈری والی گلی تک جا کر ختم ہو جاتا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ اس کے بعد پانی کے نکاس نہ ہے۔ سڑک کے دونوں اطراف نالہ کو تعمیر کرکے ڈسپوزل ورکس تک لے جایا جاسکتا ہے۔

(ج) مذکورہ نالہ کو مکمل کرکہ ڈسپوزل ورکس کے سیوریج سسٹم کے ساتھ ملانے کے لیے ٹی ایم اے نے تخمینہ لاگت 80لاکھ روپے لگایا ہے۔ جو کہ اگلے مالی سال 15۔2014 میں مکمل کروادیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 10جون 2014)

ضلع لاہور: موبائل فون ٹاورز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2234: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں 2012 کے دوران موبائل فون ٹاورز کی تعداد کیا تھی اور اب کتنی ہے؟

(ب) کیا تمام ٹاورز حکومت کی پالیسی، قانون اور شرائط کے مطابق نصب ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رہائشی کالونیوں اور گھروں کی چھتوں پر انسٹال کیے گئے انٹینا کی Radiation سے انسانی صحت پر مضر صحت اثرات پڑ رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ایسے اقدامات اٹھانے کو تیار ہے کہ مذکورہ ٹاورز اور انٹینے کمپنیاں رہائشی بستوں سے شفٹ کر کے کھلے ایریاز میں انسٹال کریں۔ اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) BTS ٹاورز 2003 تا 2012 کے دوران لگائے گئے اس سلسلے میں لوکل گورنمنٹ کی پہلی پالیسی 21 اکتوبر 2006 اور دوسری 19 جنوری 2009 اور تیسری 12 اگست 2013 کو جاری کی گئی۔ 2012 کے بعد بہت کم تعداد میں ٹاورز لگائے گئے ہیں۔ اندازاً اب تک کمپنیوں کے ٹاورز کی تعداد درج ذیل ہے۔ زونگ 700، موبی لنک 750، ٹیلی نار 720، وارد 600، U-550 fone ورلڈ کال 126، PTCL 50 اور Wi-Tribe 130 اس طرح لگنے والے ٹاورز کی تعداد تقریباً 4626 ہے۔

(ب) کچھ ٹاورز تو حکومت کی پالیسی، قانون اور شرائط کے مطابق نصب ہیں جبکہ کچھ ٹاور کمپنیوں نے محکمہ جات کی اجازت کے بغیر نصب کر رکھے ہیں۔ پالیسی کے مطابق NOC محکمہ ماحولیات سول ایوی ایشن اتھارٹی (صرف زیادہ اونچائی) ائیرپورٹ کے قریب کی صورت میں بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی سے درکار ہیں۔ چونکہ BTS ٹاورز کے سلسلے میں مختلف محکمہ جات کے قوائد و ضوابط پہلے سے موجود نہ تھے۔ اس لئے زیادہ تر ٹاورز زمین اور کمپنیوں کے درمیان معاہدوں کی صورت میں لگائے گئے۔

موجودہ پالیسی کے مطابق ٹاورز صرف اور صرف کمرشل عمارت پر ہی لگائے جاسکتے ہیں۔

(ج)BTSٹاورز کے ذریعے(کمیونیکیشن فریکوئنسی) مواصلاتی فریکوئنسی پر کمپنی کے لئے فریکوئنسی وفاقی گورنمنٹ فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ منظور کرتا ہے جو کہ PTCL کے تحت ایک ذیلی اتھارٹی ہے جو مواصلاتی مقاصد کے لئے اس فریکوئنسی کی پوری دنیامیں قانونی اجازت ہے تکنیکی طور پر Non Frequencyآئیونائزنگ ریڈی ایشن ہے۔ جو کہ برقی مقناطیسی نوعیت کی ہیں اور اسکے ابھی تک صحت پر کوئی مصدقہ اثرات سامنے نہ آئے ہیں۔

(د) تکنیکی بنیادوں پر ٹاورز کے نیٹ ورک کی جگہ مخصوص ہوتی ہے جس میں ردوبدل کی بہت کم Marginہوتا ہے اس لئے ٹاورز کو شہری آبادی سے باہر منتقل کرنا تکنیکی بنیادوں پر ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22جنوری2016)

لاہور: رہائشی علاقوں میں موبائل ٹاورز کی تنصیب وان کے نقصانات کی تفصیلات

*2324: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہری اور دیہی علاقوں میں موبائل ٹاور نصب کرنے کے متعلق حکومت کی طرف سے کیا کیا ہدایات ہیں۔مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) شہری علاقوں میں ایک ٹاور سے دوسرے ٹاور تک کا کتنا فاصلہ ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں متعدد ٹاور شہری بستیوں میں نصب ہیں اور ٹاور سے نکلنے والی شعاؤں کی وجہ سے وہاں کے رہائشیوں میں مختلف قسم کی بیماریاں پائی جارہی ہیں؟

(د) لاہور شہر میں کتنے ٹاورز کو خلاف قانون قرار دے کران کو ختم کیا گیا نیز جن کمپنیوں نے خلاف قانون ٹاور نصب کئے،ان کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی کی،مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت غلط جگہ اور رہائشی علاقوں میں موبائل ٹاور نصب کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں،اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی3ستمبر2013تاریخ ترسیل17دسمبر2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)BTSٹاورز 2003تا2012کے دوران لگائے گئےاس سلسلے میں لوکل گورنمنٹ کی پہلی پالیسی 21اکتوبر 2006اور دوسری جنوری 2009اور تیسری 12اگست 2013کو جاری کی گئی۔ 2012کے بعد بہت کم تعداد میں ٹاورز لگائے گئے ہیں۔ٹاور لگانے کے سلسلے میں ماحولیاتی ریگولیشن 26نومبر 2012کو جاری ہوئے۔ان پالیسیوں اور ریگولیشنز کی روشنی میں ٹاورز اب صرف کمرشل عمارتوں اور زرعی زمین پر لگ سکتے ہیں۔

(ب)ٹاورز کا باہمی فاصلہ کھلی جگہوں پر 8سے 9کلو میٹر اور سنگل سٹوری رہائشی علاقوں میں 4کلو میٹر تک اور بلند و بالا عمارتوں والے علاقوں میں 2کلو میٹر ہوتا ہے۔اس کے لیے قوانین موجود نہیں ہیں۔بلکہ کمپنیاں Signalکی طاقت کے مطابق ٹاورز کی جگہ کا انتخاب کرتی ہیں۔

(ج) BTSٹاورز کے ذریعے(کمیونیکشن فریکوئینسی) مواصلاتی فریکوئینسی پر کمپنی کیلئے فریکوئینسی وفاقی گورنمنٹ فریکوئینسی ایلوکیشن بورڈ منظور کرتا ہے جو کہ PTCLکے تحت ایک ذیلی اتھارٹی ہے جو مواصلاتی مقاصد کیلئے اس فریکوئینسی کی پوری دنیا میں قانونی اجازت ہے تکنیکی طور پر Non Frequencyآئیونائزنگ ریڈی ایشن ہے۔جو کہ برقی مقناطیسی نوعیت کی ہیں۔اور اس کے ابھی تک صحت پر کوئی مصدقہ اثرات سامنے نہ آئے ہیں۔

(د)لاہور شہر میں بہت سے ٹاورز کو خلاف قانون اور عوامی شکایت پر بند کیا گیا جس کے نتیجے میں کئی مقدمات عدالتوں میں زیرِ سماعت رہے۔

(ہ)رہائشی جگہوں پر لگائے گئے ٹاورز کیلئے پنجاب لوکل گورنمنٹ کی پالیسی مورخہ 12اگست 2013میں رعایت دی گئی ہے کہ ایسے ٹاورز کو تین سال کیلئے اجازت دی جائے بشرطیکہ یہ ٹاورز 6ماہ کے اندر اندر واپڈا جنریٹر سے سولر انرجی پر منتقل ہو جائیں موجودہ پالیسی کی روشنی میں ٹاورز کو ہٹانا ممکن نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22جنوری 2016)</u>

لاہور: بیف اور مٹن کو سرکاری ریٹ کے مطابق فروخت نہ کرنے کی تفصیلات

*2337: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں بیف اور مٹن کا سرکاری ریٹ کیا ہے نیز یہ ریٹ کون مقرر کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے اکثر مقامات پر سرکاری ریٹ سے زیادہ ریٹ پر بیف اور مٹن فروخت کیا جارہا ہے؟

(ج) یکم مارچ 2013 تاحال لاہور میں اس حوالے سے عوام کی جانب سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور ان قصابوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(د) حکومت شہریوں کو مہنگے داموں گوشت کی فروخت کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شہر میں مٹن 500 روپے اور بیف 250 روپے فی کلوگرام سرکاری ریٹ مقرر ہے۔ گوشت کے سرکاری ریٹس ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی مقرر کرتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس لاہور کے تمام علاقوں میں روزمرہ کی اشیاء خورد نوش بشمول بیف اور مٹن کی قیمتیں چیک کرتے ہیں اور جہاں ناجائز منافع خوری پائی جاتی ہے اس کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہیں۔

(ج) یکم مارچ 2013 تاحال عوام کی طرف سے کوئی باقاعدہ درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس از خود اپنے اپنے علاقوں میں پرائس چیک کرتے ہیں اور منافع خوروں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔ منافع خوری کے متعلق بشمول مٹن اور بیف شکایات / رپورٹس سپیشل برانچ کی طرف سے بھی موصول ہوتی ہیں جن پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) پرائس کنٹرول مجسٹریٹس لاہور کے تمام علاقوں میں گشت کرتے ہیں اور روزمرہ کی اشیاء خوردونوش بشمول بیف اور مٹن کی قیمتیں چیک کرتے ہیں اور جہاں منافع خوری پائی جاتی ہے اس کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہیں۔ سالانہ کارروائی برائے انفارمیشن درج ذیل ہے:

سال 14۔2013 میں 31340850 روپے جرمانہ اور 4250 گرفتاریاں ہوئیں جبکہ سال 15۔2014 میں 23813550 روپے جرمانہ اور 9763 گرفتاریاں ہوئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2016)

راولپنڈی: راول ٹاؤن میں لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2376: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راول ٹاؤن راولپنڈی میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگے ہوئے ہیں۔ ان میں سے کتنے چالو اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) ان کے فلٹر کتنے عرصے بعد تبدیل کئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا ان پلانٹس کے پانی کا sample ٹیسٹ کے لیے لیبارٹری میں بھیجا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو پچھلے دو سال کی پانی کے ٹیسٹ رپورٹ سے کیا حقائق سامنے آئے ہیں؟

(د) 2010 سے سال 2013 ان پلانٹس کی مرمت اور دیکھ بھال پر کتنا خرچ آیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس راول ٹاؤن میں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) راول ٹاؤن راولپنڈی میں واسا کے پاس 133 فلٹریشن پلانٹس ہیں اور ان میں سے 121 چالو حالت میں ہیں جبکہ 12 فلٹریشن پلانٹس پانی کی کمی کی وجہ سے بند ہیں۔

(ب) ان کے فلٹر عموماً 3 مہینے کے بعد لازماً تبدیل کئے جاتے ہیں اور اگر یہ تین مہینے سے پہلے کسی وجہ سے خراب ہو جائیں تو ان کو اسی وقت تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(ج)ان پلانٹس کے پانی کو باقاعدگی سے واسا اپنی لیبارٹری سے چیک کرتا ہے اور ان رپورٹس کے مطابق ان کا پانی قومی ماحولیات معیار کے پیمانے کے مطابق ہوتا ہے۔ ٹیسٹ میں کبھی کبھی گدلے پانی کی رپورٹ آتی ہے جو فلٹر کے جلد چوک ہونے کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ جب بھی یہ رپورٹ آتی ہے اس فلٹریشن پلانٹ کا فلٹر فوراً تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(د)2010 سے 2013 تک ان پلانٹس کی مرمت اور دیکھ بھال پر واسا نے 37.613 ملین روپے خرچ کئے ہیں۔

(ہ)راول ٹاؤن میں مزید فلٹریشن پلانٹس کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2014)

لاہور: سعدی پارک مزنگ کی سٹریٹ لائٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2579: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سعدی پارک مزنگ لاہور میں سٹریٹ لائٹس کا سسٹم کب نصب کیا گیا کل لائٹس کی تعداد کتنی ہے اور اس وقت خراب کتنی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ لائٹس اکثر خراب رہتی ہیں اور اندھیرے کی وجہ سے سعدی پارک میں وارداتوں میں اضافہ ہو گیا ہے؟

(ج) خراب لائٹس کو چیک کرنے کا شیڈول بیان فرمائیں نیز مذکورہ خراب لائٹس کو کب تک درست کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سعدی پارک مزنگ لاہور میں سٹریٹ لائٹس کا سسٹم Ex-MCL کے دور میں نصب کیا گیا تھا۔سعدی پارک میں نصب درست اور خراب سٹریٹ لائٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام لائٹس	واٹ	تعداد	درست	خراب
1	ٹیوب لائٹس	40واٹ	73عدد	34	39
2	مرکری بلب	125واٹ	42عدد	20	22
3	سوڈیم	250واٹ	10عدد	06	04
4	انرجی سیور	42واٹ	8عدد	08	00
	ٹوٹل		133	68	65

(ب)درست نہ ہے۔اس وقت سعدی پارک میں تقریباً63% لائٹس درست حالت میں کام کر رہی ہیں جبکہ باقی بند لائٹس کی درستگی کا کام روزانہ کی بنیاد پر جاری ہے۔

(ج)خراب لائٹس کو روزانہ کی بنیاد پر چیک کرکے درست کیا جاتا ہے اور باقی لائٹس کو بھی جلد از جلد درست کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7جنوری 2016)

لاہور:چوک یتیم خانہ میں تجاوزات کی تفصیلات

*2680:جناب احمد شاہ کھگہ:کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے عوام الناس کی سہولت کے لئے چوک یتیم خانہ ملتان روڈ لاہور کی توسیع کی ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ یتیم خانہ چوک کی توسیع ہونے کے باوجود وہاں ریڑھی والوں نے آدھی سڑک پر قبضہ کیا ہوا ہے جس کی وجہ سے راہگیروں کو گزرتے ہوئے سخت پریشانی رہتی ہے؟

(ج)کیا حکومت مستقل بنیادوں پر ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20ستمبر 2013تاریخ ترسیل 8دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اقبال ٹاؤن لاہور تجاوزات کے خلاف وقتاً فوقتاً آپریشن کررہی ہے اور مستقبل میں یتیم خانہ میں تجاوزات کے خلاف مستقل بنیادوں پر کیمپ لگارہی ہے تاکہ تجاوزات کا خاتمہ ہو سکے تاہم یتیم خانہ میں موٹر سائیکل پارکنگ اسٹینڈ کی بناء پر ٹریفک کی روانگی میں دشواری پیدا ہورہی ہو۔

(ج) جواب جز"ب"کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

گوجرانوالہ: گلشن اقبال پارک کی تعمیر و لاگت کی تفصیلات

*2764: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن اقبال پارک گوجرانوالہ کب کتنی لاگت سے تعمیر کیا گیا اور اس میں عوام کو کون کونسی سہولیات فراہم کی گئیں؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس پارک کی تزئین و آرائش پر کن کن مدات میں کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) اس پارک کی نگرانی کے لئے کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(د) پچھلے دو سالوں کے دوران اس پارک کی صورتحال کو چیک کرنے کے لئے کس کس آفیسر نے سرپرائز وزٹ کیا وزٹ وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس پارک کی موجودہ صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پارک 1988 کو تعمیر ہوا تھا۔اس کی لاگت 17.5 ملین روپے تھی۔

سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ عوام کیلئے فن لینڈ موجود ہے۔

2۔ عوام کے لئے مسجد بھی موجود ہے۔

3۔ واش روم بھی بنائے گئے ہیں۔

4۔ کنٹین بھی موجود ہے۔

5۔ عوام کے لیئے واکنگ ٹریک بھی موجود ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس پارک کی تزئین وآرائش کیلئے درج ذیل اخراجات ہوئے۔

1۔ سال 10۔2009۔ /1126210 روپے خرچ ہوئے (مرمت جھیل فیز I-II، مرمت گھاس کٹر مشین پنیری)

2۔ سال 11۔2010۔ /254067 روپے خرچ ہوئے (مرمت لیٹرینز اینڈ پوداجات وغیرہ)

3۔ سال 12۔2011 ۔/1622458 روپے خرچ ہوئے (دوبارہ تعمیر چاردیواری مشرق وشمالی سائیڈ)

4۔ سال 13۔2012۔ /2455695 روپے خرچ ہوئے (20 عدد الیکٹرک پول، مرمت ٹرانسفارمر، ٹف ٹائل فٹ پاتھ، 20 عدد بینچ اینڈ ڈسٹ بن)

5۔ سال 14۔2013 ۔/1736413 روپے خرچ ہوئے (ٹف ٹائل فن لینڈ ایریا، پینٹنگ جھیل گرل، مرمت کنکریٹ پرانے بینچ)

ٹوٹل رقم ۔/7194843 روپے

(ج) اس پارک کی نگرانی کیلئے درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	گریڈ
1	کیئر ٹیکر	1	17
2	گارڈن سپرنٹنڈنٹ	1	16
3	سپروائزر	1	1
4	مالی	16	1
5	خاکروب	8	1
6	چوکیدار / سیکیورٹی گارڈ	7	1

7	پلمبر	1	5
8	الیکٹریشن	1	5
9	امام مسجد	1	6

(د) سابقہ کمشنر اور ڈی سی او ز صاحبان نے سرپرائز وزٹ کیا۔

1۔کمشنر عبدالجبار شاہین صاحب

2۔ڈی سی او چوہدری محمد امین صاحب،ڈی سی او سید انجم احمد شاہ صاحب

(ہ)اس پارک میں گاہے بگاہے تعمیراتی اور مرمتی کام جاری رہتے ہیں اور رینو ویشن کا کام جاری ہے۔ اور موجودہ صورتحال بہتر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)

ضلع سیالکوٹ:ڈسکہ شہر کے نالوں کی صفائی کروانے کی تفصیلات

*2768:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ:کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ میں شدید بارشوں کی وجہ سے ڈسکہ شہر کے تمام نالے مٹی سے بھر چکے ہیں،کیا حکومت ان کی صفائی کروانے کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹی ایم اے ڈسکہ نے شہر کے مین نالہ جات کی برسات سے پہلے اور برسات میں بذریعہ عملہ سینٹری ورکرز اور ایکسی ویٹر مشین کے ذریعہ نالہ جات کی صفائی کروائی ہے۔اس کے علاوہ ایک مین نالہ جو کہ سرکلر روڈ تا لاری اڈا ہائی وے ڈیپارٹمنٹ سڑک کی تعمیر کے سلسلہ میں نالہ ختم ہو گیا تھا جس کی وجہ سے متعلقہ محلوں میں پانی کے نکاس کا مسئلہ بن گیا۔اب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ بذریعہ کمپنی FWO از ڈگری کالج تا لاری اڈا تک نئے نالہ جات تعمیر کر رہا ہے جس کی وجہ سے پانی کا نکاس درست ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پارکنگ سٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2800: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے پارکنگ سٹینڈز ہیں جو ضلعی گورنمنٹ سے منظور شدہ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زیادہ تر پارکنگ سٹینڈز غیر رجسٹرڈ ہیں، یہ غیر رجسٹرڈ اور کس کس جگہ پر ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان پارکنگ سٹینڈز پر گورنمنٹ کی مقرر کردہ ٹوکن فیس سے زائد ٹوکن وصول کیا جاتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ زائد فیس وصول کرنے والے سٹینڈز کے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے تمام ٹی ایم اے کا جواب درج ذیل ہے:۔

	ٹی ایم اے کمالیہ	ٹی ایم اے گوجرہ	ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ
الف	ٹی ایم اے کمالیہ کے زیر کنٹرول دو اڈاجات ہیں، جنرل بس اسٹینڈ کمالیہ اور جنرل بس اسٹینڈ پیر محل	ٹی ایم اے گوجرہ میں پارکنگ بس اسٹینڈ اور رکشہ اسٹینڈ منظور شدہ ہیں۔	ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر انتظام ایک جنرل بس اسٹینڈ و رکشہ اسٹینڈ منظور شدہ ہیں
(ب)	ٹی ایم اے کمالیہ میں کوئی غیر رجسٹرڈ پارکنگ اسٹینڈ نہ ہے۔	تحصیل گوجراہ میں رینٹ اے کار عفار پارک، جھنگ روڈ، چوک	ریلوے کی جگہ پر محکمہ ریلوے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے

		گڈاخانہ،چوک جامعہ چراغیہ پارکنگ اسٹینڈ غیر رجسٹرڈ تھے ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ختم کروادیئے گئے ہیں۔	کار/ٹیکسی پارکنگ سٹینڈ منظور شدہ ہے۔
(ج)	درست نہ ہے۔بلکہ گورنمنٹ کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق پاکنگ فیس وصول کی جاتی ہے تفصیل درج ذیل ہے۔ اے سی بس فی ٹرپ 40روپے نان اے سی بس فی ٹرپ 30روپے ویگن فی ٹرپ 15روپے کوسٹر/منی بس فی ٹرپ 25روپے موٹر سائیکل/آٹو رکشہ 150روپے ماہانہ ٹیکسی کار اسٹینڈ فیس(پیر محل)300روپے ماہانہ	درست نہ ہے۔ٹی ایم اے گوجرہ کے رجسٹرڈ پارکنگ اسٹینڈ پر شیڈول کے مطابق وصولی ہو رہی ہے۔اگر پارکنگ بس اسٹینڈ پر محکمانہ وصولی ہو رہی ہے۔	درست نہ ہے۔بلکہ گورنمنٹ کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق پارکنگ فیس وصول کی جاتی ہے تفصیل درج ذیل ہے:۔ ایئر کنڈیشنڈ بس 40روپے فی ٹرپ نان ایئر کنڈیشنڈ بس/عام بس 30روپے فی ٹرپ کوسٹر/منی بس 25روپے فی ٹرپ ہائی ایس(ویگن)/ڈالہ وغیرہ 15روپے فی ٹرپ موٹر سائیکل رکشہ فیس 150 روپے ماہانہ یا(5روپے یومیہ)
(د)	مندرجہ بالا جواب کی روشنی میں کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔	مندرجہ بالا جواب کی روشنی میں کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔	ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز نہ ہیں۔اگر کسی نے غیر قانونی پارکنگ سٹینڈ قائم کرکے فیس وصول کی تو ٹی ایم اے اس

کے خلاف قانونی کارروائی کرے گی۔			

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2015)

لاہور: ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2849: جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جنوری 2013 سے اب تک لاہور شہر میں عوام الناس کی جانب سے ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لئے کل کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمے نے کیا کارروائی کی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شکایت موصول ہونے پر بھی محکمہ ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے مکمل کارروائی نہیں کرتا، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شہر کے جملہ ٹاؤنز میں 2013 سے اب تک 2348 درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ب) ان درخواستوں پر متعلقہ ٹی ایم اے کا عملہ موقع پر کارروائی کرتے ہوئے ناجائز تجاوزات کو ختم کرتا ہے اور سامان کو ضبط کر کے جرمانہ کر کے واگزار کیا جاتا ہے۔ تجاوزات کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے FIR بھی درج کروائی جاتی ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ متعلقہ ٹاؤن انتظامیہ موصول ہونے والی ہر درخواست پر مکمل کارروائی کرتی ہے۔ جونہی درخواست موصول ہوتی ہے اسے فوری طور پر متعلقہ ٹاؤن ریڈ انسپکٹر کو برائے کارروائی ارسال کر دی جاتی ہے جو کہ فوری طور کارروائی کر کے محکمہ کو اطلاع دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2015)

گوجرانوالہ: پیچ ورک کی مد میں خرچ کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2865: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سال 2010 سے آج تک پیچ ورک کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور یہ پیچ ورک کس کس جگہ کروایا گیا؟

(ب) یہ پیچ ورک جن ٹھیکیداران سے کروایا گیا، ان کے نام، پتہ جات اور ان کو کتنی رقم ادا کی گئی؟

(ج) کس کس جگہ پیچ ورک میں ناقص میٹریل کی شکایت موصول ہوئی، تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت ناقص پیچ ورک کی تحقیقات کروانے اور اس میں ملوث افراد اور ٹھیکیداران کے خلاف کارروائی عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں 11-2010 سے 14-2013 تک پیچ ورک کی مد میں خرچ کی جانے والی رقم کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

مالی سال	تفصیلات پیچ ورک	رقم خرچ
11-2010	جی ٹی روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن وغیرہ	34 لاکھ
12-2011	منیر چوک، چرچ روڈ، اولڈ سیشن کورٹ روڈ	35 لاکھ
13-2012	سوئی گیس روڈ، ڈی سی روڈ، کمشنر روڈ	31 لاکھ
14-2013	جناح روڈ، لاری اڈہ، وغیرہ	14 لاکھ

ٹوٹل خرچ کی گئی رقم 1 کروڑ 14 لاکھ

(ب) یہ پیچ ورک جن ٹھیکیداران سے کروایا گیا، ان کے نام، پتہ جات اور ان کو کتنی رقم ادا کی گئی، ان کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ٹھیکیدار	پتہ جات	ادا شدہ رقم

1	میسرز ساہی ایسوسی ایٹ	سٹریٹ نمبرا، ناصر کالونی، گوجرانوالہ	-/8,28,477
2	میسرز کمبوہ بلڈرز	موضع مسند ورکاں تحصیل نوشہرہ ورکاں	-/1,11,207
3	میسرز مدینہ کنسٹرکشن	مکان نمبر B-1 واپڈا ٹاؤن	-/8,33,896
4	میسرز شیخ تنویر احمد	مکان نمبر 5 سٹریٹ نمبر 3 سیالکوٹ روڈ	-/3,31,180
5	میسرز شفیق اینڈ کو	تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	-/1,32,600
6	میسرز محمد ریاض	موضع کاموملی ضلع گوجرانوالہ	-/1,99,584

(ج)اس سلسلے میں کوئی شکایت وصول نہ ہوئی ہے۔

(د) حکومت نے پیچ ورک کی تحقیقات کروائیں لیکن کوئی ایسا معاملہ نہ پایا گیا لہذا شکایت داخل دفتر ہو گئی ہیں، جب کوئی شکایت پیچ ورک یا کسی بھی کام کے بارے میں پائی جائے یا نوٹس میں آئے تو ساتھ ساتھ انکوائری ہوتی ہے، پیچ ورک کی انکوائری یا تحقیقات کا معاملہ فوری تو حل ہو سکتا ہے، عرصہ دراز یعنی اتنے سالوں کے بعد ہونا تکنیکی طور پر ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2014)

گوجرانوالہ: ٹریفک سگنل نصب کرنے کی تفصیلات

*2869: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کس کس جگہ ٹریفک سگنل لگوائے گئے ہیں؟

(ب) کیا حکومت گوجرانوالہ میں ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے مزید ٹریفک سگنل نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) ان سگنل کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) کتنے سگنل کب سے اور کس کس جگہ خراب ہیں، ان کی مرمت کیوں نہیں کی جارہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان خراب سگنل کو ٹھیک کروانے کو تیار ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں جن جگہوں پر ٹریفک سگنلز لگوائے گئے ہیں، ان کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

ا۔ پیپلز کالونی ۲۔ کنگنی والا ۳۔ عزیز کراس ۴۔ خیبر کٹ ۵۔ چرچ روڈ

(ب) گوجرانوالہ شہر میں ضلعی حکومت مزید ٹریفک سگنل نصب کرنے کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(ج) ان سگنلز کی دیکھ بھال کے لئے کوئی بھی ایک مخصوص اور علیحدہ ملازم نہ رکھا گیا ہے۔ محکمانہ عملہ مثلاً بیلدار، گریسر، سب انجینئر جو کہ Regular Strength ہیں وہی ان کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔

(د) درج ذیل تین جگہوں پر ٹریفک سگنلز خراب ہیں

ا۔ پیپلز کالونی ۲۔ خیبر کٹ ۳۔ چرچ روڈ

ان سگنلز کو پہلے ٹریفک پولیس نے بند کروائے رکھا پھر گوجرانوالہ فلائی اوور تعمیر ہو رہا تھا اور ٹریفک ان مختلف روٹس پر Divert کی گئی تھی۔ جس کی وجہ سے بے انتشار رہا ہے اس لئے ان کی مرمت کرنا اس وقت ممکن نہ تھا۔

(ہ) فنڈز موجود ہیں۔ ضلعی حکومت ان خراب سگنلز کو مالی سال 14-2013 میں ٹھیک کروادے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

ضلع گجرات: ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات

*2892: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات کالرہ خاصہ سے کالرہ کلاں جانے والی سڑک سمال انڈسٹری اسٹیٹ سے شادیوال پھاٹک والی روڈ، شادیوال پھاٹک سے کالرہ کلاں سڑک اور چنگڑ کالونی سے کالرہ کلاں، آنیوالی سڑک ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں؟

(ب) کیا ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گجرات اور صوبائی حکومت ان سڑکوں کی عوامی مفاد میں جلد از جلد تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) ضلعی حکومت کے پاس فنڈز کی کمی ہے محکمہ منصوبہ وترقیات، پنجاب کو مذکورہ سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لئے 9.075 ملین روپے کی فراہمی کے لئے مراسلہ بھجوادیا ہے جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر مذکورہ سڑکوں کی تعمیر ومرمت کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2016)

گجرات: سیوریج سسٹم کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*2893: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 20 ستمبر 2013 روزنامہ نوائے وقت کی خبر کے مطابق حالیہ بارشوں نے سیوریج سسٹم کی خرابی کے باعث ٹی ایم اے گجرات کی نااہلی کا پول کھول دیا اور بارشوں کے پانی، گلیوں، محلوں اور سڑکوں کو جوہڑوں کی شکل دے دی؟

(ب) کیا حکومت اس بابت انکوائری کروانے اور پچھلے تین سالوں کے دوران ٹی ایم اے گجرات کی جانب سے سیوریج سسٹم پر خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) روزنامہ نوائے وقت مورخہ 20 ستمبر 2013 کی خبر درست نہ ہے۔ سیوریج سسٹم گجرات میں تقریباً 30 سال پہلے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ گجرات نے بچھایا تھا جو آج تک تسلی بخش طریقے

سے چل رہاہے۔اس کی باقاعدہ طور پر صفائی کی جاتی ہے تاہم برسات کے موسم میں زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے پانی کھڑاہو جاتا ہے لیکن چار پانچ گھنٹے تک تمام سڑکوں، گلیوں اور محلوں سے بارشی پانی نکل جاتا ہے۔

(ب) کسی ذرائع سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ لہذااس بابت انکوائری کروانامناسب نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب13 مئی2014)

ضلع سرگودھا: بھاگٹانوالہ کی سڑک کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*2896: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کی سڑک ازلاہور بائی پاس تاچک 40این بی شمالی پھاٹک شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ نامعلوم وجوہات کی بناپر مذکورہ بالاسڑک کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جا رہی اگرایسانہیں توگزشتہ تین سالوں میں اس کی مرمت کتنی دفعہ کی گئی؟

(ج) کیاحکومت عوام الناس کی مشکلات کے پیش نظر اس سڑک کی فوری مرمت کے لئے احکامات جاری کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3اکتوبر2013تاریخ ترسیل 3جنوری2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے مذکورہ سڑک پر گذشتہ تین سالوں میں مرمت کی مد میں مبلغ 35,16,715 رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی سپیشل مرمت ڈبل سرفیس ٹریٹمنٹ کا کام ٹھیکیدار کو الاٹ کر دیاگیاہے جس کا تخمینہ لاگت 2.996 ملین روپے ہے اور جونہی ٹارنگ سیزن شروع ہوگا، کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب22 مئی2014)

ضلع بہاولپور: تفریح پارکس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2903: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع بہاول پور میں خواتین کے لئے کتنے تفریحی پارکس ہیں؟

(ب) ان پارکس کی نگرانی کے لئے کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، پارک وائز ملازمین کی تعداد سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ج) یہ پارکس کب بنائے گئے اب ان پارکس کی موجودہ صورتحال کیسی ہے ؟

(د) ان پارکس میں تفریح کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں ہیں؟

(ہ) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع بہاول پور میں مزید کتنے تفریح پارکس تعمیر کئے گئے اور ان میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع بہاولپور درج ذیل تحصیلوں پر مشتمل ہے جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ بہاولپور سٹی ۲۔ بہاولپور صدر ۳۔ حاصل پور ۴۔ خیرپور ٹامیوالی ۵۔ احمد پور شرقیہ ٦۔ یزمان

(الف) ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کی حدود میں خواتین کے لیے تین تفریحی پارکس ہیں۔

۱۔ فرید پارک

۲۔ خضرا پارک

۳۔ مادر ملت پارک

(ب) ان پارکس کی نگرانی کے لیے 01 عدد انچارج پارکس سکیل نمبر 14، تعینات ہے۔ باقی ماندہ ملازمین کی تعداد پارک وائز درج ذیل ہے۔

فرید پارک 01 : مالی سکیل نمبر 02، 06 بیلدار سکیل نمبر 01

خضراء پارک : 01 مالی سکیل نمبر 02، 03 بیلدار سکیل نمبر 01

مادر ملت پارک 01:مالی سکیل نمبر 02،06 بیلدار سکیل نمبر 01

(ج) یہ پارکس 2009ء میں بنائے گئے تھے ان پارکس کی موجودہ صورتحال تسلی بخش ہے۔

(د) ان تمام پارکس میں تفریح کے لیے جھولے، بنچز، سٹریٹ لائیٹ واٹر سپلائی، جاکنگ ٹریک وغیرہ کی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں کے دوران کوئی مزید تفریحی پارک نہ بنایا گیا ہے۔

ٹی ایم اے بہاولپور صدر سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

ٹی ایم اے بہاولپور صدر کی حدود میں کوئی تفریحی پارک موجود نہ ہے۔

ٹی ایم اے حاصل پور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) ٹی ایم اے حاصل پور کی حدود میں خواتین کے لیے ایک عدد پارک 'علامہ اقبال پارک" موجود ہے۔

(ب) ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے۔

سب انجینئر	(BS-II)	01عدد	(انچارج)
سپروائزر	(BS-6)	01عدد	
مالی	(BS-4)	01عدد	
بیلدار	(BS-2)	06عدد	
چوکیدار	(BS-2)	01عدد	

(ج) یہ پارک سال 04-2003 میں تعمیر کیا گیا۔ پارک کی موجودہ صورتحال بہت اچھی ہے۔

(د) مذکورہ پارک میں تفریح کے لیے جھولے، گراسی پلاٹس، جوگنگ ٹریک کی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں کوئی پارک تعمیر نہ کیا گیا ہے۔

ٹی ایم اے خیرپور ٹامیوالی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) ٹی ایم اے خیرپور ٹامیوالی کی حدود میں 01 تفریحی پارک ہے۔

(ب) پارک کی نگرانی کے لیے 01 عدد چوکیدار BS-02 اور 03 عدد بیلدار BS-02 تعینات ہیں۔

(ج) یہ پارک سال 2006 میں تعمیر کیا گیا۔ اس پارک کو مرمت کی ضرورت ہے۔

(د) اس پارک میں تفریح کے لئے بنچ، ٹریک وغیرہ موجود ہیں۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں کوئی پارک تعمیر نہ کیا گیا ہے۔

ٹی ایم اے احمد پور شرقیہ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) ٹی ایم اے احمد پور شرقیہ میں خواتین کے لیے ایک عدد تفریح پارک موجود ہے۔

(ب) اس میں سکیل نمبر 11 کا سب انجینئر اور سکیل نمبر 7 کا جونیئر کلرک بطور انچارج تعینات ہیں۔ 20 عدد بیلداران BS-02 پارک کی دیکھ بھال کے لیے تعینات ہیں۔

(ج) یہ پارک 2014 میں بنایا گیا ہے اور اس کی صورتحال بہت اچھی ہے۔

(د) ان میں جھولے، پھول، جاگنگ ٹریک وغیرہ موجود ہے۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں مذکورہ پارک 2014 میں تعمیر کیا گیا ہے۔

ٹی ایم اے یزمان سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) ٹی ایم اے یزمان کی حدود میں خواتین کے لیے ایک پارک "لیڈیز اینڈ چلڈرن" پارک تعمیر شُدہ ہے۔

(ب) اس میں عملہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

سب انجینئر	BS-11	01 عدد
مالی	BS-1	01 عدد
بیلدار	BS-1	02 عدد
چوکیدار	BS-1	01 عدد

(ج) یہ پارک 07-2006 میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس وقت بھی یہ بہترین حالت میں ہے۔

(د) اس میں تفریح کے لیے مختلف اقسام کے جھولے، واکنگ ٹریک، ٹائلٹس، صاف پانی وغیرہ موجود ہے۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں کوئی نیا پارک تعمیر نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2015)

لاہور: ایل بلاک گلبرگ III کی سڑکوں کی ابتر صورتحال و تعمیر نو کی تفصیلات

*2913: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل بلاک گلبرگ III لاہور کی تمام سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ چکی ہیں؟

(ب) اس بلاک کی سڑکیں آخری دفعہ کب مرمت کی گئیں اور ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) اس کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو دیا گیا اور ان سڑکوں کی تعمیر کے بعد فائنل انسپکشن کن کن افسران نے کی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) حکومت ان سڑکوں کی مرمت یا تعمیر نو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن لاہور نے اب تک ایل بلاک گلبرگ-III میں کوئی سڑک مرمت نہ کی ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کے مطابق ہے۔

(د) مذکورہ سڑکات سیوریج کے بند ہونے سے مرمت طلب ہیں۔ واسا کے سیوریج ڈالنے کے بعد مذکورہ سڑکات کو مرمت کرنا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

فیصل آباد: ماموں کانجن ٹاؤن کمیٹی کو ڈی گریڈ کر کے یوسی بنانے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*2923: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت دیہاتی علاقہ جات میں 10 ہزار پر یوسی اور اربن ایریا میں 20 ہزار تک کی آبادی میں ٹاؤن کمیٹی قائم کی جائے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصبہ ماموں کانجن فیصل آباد کی آبادی 1998 کی مردم شماری کے تحت 27 ہزار پلس ہے جو کہ پہلے سے ٹاؤن کمیٹی کا درجہ رکھتی ہے مگر اب مراسلہ نمبر (LG) SOR 1-61101-39 مورخہ 2 ستمبر 2013 کے تحت اس کو ڈی گریڈ کر کے یوسی بنا دیا گیا ہے؟

(ج) اس کو یوسی بنانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس قبضہ کو دوبارہ ٹاؤن کمیٹی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 میں واضح طور پر یہ وضع نہ کیا گیا ہے کہ شہری یا دیہی علاقہ میں یونین کونسل کتنی آبادی پر مشتمل ہو گی۔ تاہم، مذکورہ ایکٹ کے تحت 30 ہزار سے لے کر 5 لاکھ تک کی شہری آبادی پر میونسپل کمیٹی ہو گی

(تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت گورنمنٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ضلع میں کسی بھی علاقہ کو یونین کونسل ڈیکلیئر کر سکتی ہے (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013 کے تحت ماموں کانجن کو بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر SOR(LG)46-37/2013(Gen). مورخہ 23-10-2013 کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دے دیا گیا ہے

(تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) اس کا جواب جزب میں دے دیا گیا ہے۔

(د) اس کا جواب جزب میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2014)

فیصل آباد: سال 14۔2013 بجٹ کی فراہمی و استعمال کی تفصیلات

***2925: جناب احسن ریاض فتیانہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے نے ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کے تحت تحصیل تاندلیانوالہ (فیصل آباد) میں مالی سال 14۔2013 کے ترقیاتی فنڈز سے کتنی رقم خرچ کی ہے، اب تک کی تفصیل بتائیں؟

(ب) یہ رقم کن کن ترقیاتی سکیموں پر خرچ ہوئی ہے ان ترقیاتی سکیموں کے نام، پتہ جات اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) جو ترقیاتی سکیمیں شروع کی گئی ہیں ان کی سفارش کس کس نے کی ہے، کیا ان کی سفارش سیاسی افراد نے کی ہے یا Approval تحصیل یا ڈسٹرکٹ لیول کی ڈویلپمنٹ کمیٹی نے دی ہے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان میں اکثر سکیمیں ڈی او پلاننگ فیصل آباد کے لیٹر پیڈ پر شروع ہوئی ہیں اگر ہاں تو ان سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں نیز کیا ڈی او کو ایسا کرنے کا اختیار حاصل ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس تحصیل کے اندر شروع کردہ موجودہ مالی سال کی تمام سکیموں کی تحقیقات اینٹی کرپشن پنجاب کی انجینئرنگ ونگ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے تاندلیانوالہ میں سال 14۔2013 میں ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کی طرف سے کوئی ایک سکیم بھی نہ لگائی گئی ہے۔

(ب) کوئی ترقیاتی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) کوئی ترقیاتی سکیم شروع نہ کی گئی ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ ADP کی تمام سکیمیں ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کی منظوری سے لگائی جاتی ہیں۔ DO پلاننگ یہ سکیمیں لگانے کا مجاز نہیں۔

(ہ) کسی بھی ذرائع سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے لہذا موجودہ مالی سال 14-2013 میں تحصیل میں شروع کردہ ترقیاتی سکیموں کی تحقیقات کروانے کا کوئی ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2014)

لاہور: ٹاؤنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2927: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کو کتنے ٹاؤنز میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) ان ٹاؤنز کے نام کیا ہیں؟

(ج) ان ٹاؤنز کی سال 12-2011 اور 13-2012 کی آمدن کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(د) ان کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت نے ان ٹاؤنز کی آمدن کی تحقیقات ان سالوں کی کروائی ہیں تو کس کس ٹاؤن کی آمدن میں خورد برد پکڑی گئی اور اس پر حکومت نے کیا کارروائی کی؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور کو 9 ٹاؤنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(ب) ان ٹاؤنز کے مندرجہ ذیل نام ہیں:

1	نشتر ٹاؤن	2	اقبال ٹاؤن	3	سمن آباد ٹاؤن	4	داتا گنج بخش ٹاؤن
5	راوی ٹاؤن	6	گلبرگ ٹاؤن	7	شالیمار ٹاؤن	8	واہگہ ٹاؤن

9 عزیز بھٹی ٹاؤن

(ج) جملہ ٹاؤن ہائے کی سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ ٹی ایم ایز کا سب سے اہم ذریعہ آمدن ماہانہ PFC گرانٹ اور UIP ٹیکس ہے جو حکومت پنجاب سے موصول ہوتے ہیں جبکہ اس کے علاوہ رجسٹری فیس، نقشہ فیس، کاروباری لائسنس فیس بمطابق گزٹ نوٹیفیکیشن حکومت پنجاب، مصالحتی فیس، جرمانہ ناجائز تجاوزات اور روڈکٹ کی فیس و جرمانہ شامل ہیں۔

(ہ) ٹی ایم ایز کا پری آڈٹ کے لئے ٹاؤن اکاؤنٹس آفیسر موجود ہے اس کے علاوہ سالانہ آڈٹ کے لئے اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کی طرف سے ہر سال آڈٹ کیا جاتا ہے۔ مذکورہ بالا سالوں میں آمدن کے حوالے سے سالانہ آڈٹ میں کسی بھی قسم کی خورد برد نہ ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2016)

لاہور میں رہائشی آبادیوں میں قائم کیمیکل فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3038: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دار لحکومت کی رہائشی آبادیوں میں خطرناک کیمیکل تیار کرنے والی بے شمار فیکٹریاں غیر قانونی قائم ہیں، کیا ان فیکٹریوں میں حادثات سے نمٹنے کے لئے کوئی انتظامات ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے رہائشی علاقوں میں قائم فیکٹریوں کا سروے کروایا تھا تاکہ ان فیکٹریوں کو رہائشی علاقوں سے باہر منتقل کیا جائے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان فیکٹریوں کو کب تک باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) رہائشی آبادیوں میں کوئی خطرناک کیمیکل تیار کرنے والی فیکٹری موجود نہ ہے لہذا سروے کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جواب جز"ب" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2014)

ضلع جہلم: سڑک ڈھوک شادی تاواڑہ احمد کی تعمیر ومرمت کی تفصیلات

*3049: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جمر گھال روڈ تحصیل وضلع جہلم سے نکلنے والی سڑک ڈھوک شادی تاواڑہ احمد براستہ ڈھوک چیچی عرصہ دراز سے ٹوٹ چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی آخری دفعہ تعمیر ومرمت کب کتنی مالیت سے کی گئی؟

(ج) اگر حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کا کچھ حصہ ضلع کونسل نے اینٹوں سے بنایا تھا اس کے بعد اس پر مرمت کا کام نہ ہوا ہے۔

(ج) سڑک مذکورہ جس کی لمبائی 3 کلومیٹر ہے کا تخمینہ لاگت مبلغ 19.499 ملین روپے تیار کیا گیا ہے جو کہ سیکرٹری پلاننگ چیف منسٹر سیکرٹریٹ پنجاب کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ جیسے ہی سکیم کی منظوری اور فنڈ جاری ہوئے سڑک کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2015)

سرگودھا: منظور شدہ پارکنگ سٹینڈز و دیگر تفصیلات

*3058: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا شہر میں کتنے منظور شدہ پارکنگ سٹینڈز ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ان سٹینڈز پر پارکنگ فری کی ہوئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا پارکنگ سٹینڈز پر پارکنگ فری ہونے کے باوجود عوام الناس سے پارکنگ فیس وصول کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے سرگودھا میں مندرجہ ذیل پارکنگ سٹینڈز ہیں۔

رکشہ سٹینڈ: نوری گیٹ (کارنر کا خانہ بازار) شاہین چوک (کارنر فائر بریگیڈ، شربت والا چوک، اقبال کالونی (کارنر زم زم چوک) جنرل بس سٹینڈ مین گیٹ پٹرول پمپ، قینچی موڑ، جوہر کالونی مین روڈ چوک گل والا (گول چکر سیٹلائٹ ٹاؤن) کوٹ فرید، نزد ٹاور محمدیہ کالونی گلی نمبر 8 مین روڈ، جھال چکیاں، پل چک نمبر 78 شمالی، نیو سیٹلائٹ ٹاؤن ٹالی چوک، استقلال آباد کالونی مین چوک، طارق آباد نزد ریلوے پھاٹک نزد ہسپتال، بلاک نمبر 10 سٹی روڈ، بلاک نمبر 12، درمیانی سڑک بلاک نمبر 19-18، رحمانپورہ چوک۔

ویگن سٹینڈ:۔ سٹی روڈ بالمقابل ملک ہسپتال، سلانوالی روڈ نزد سابقہ چونگی، شاہین آباد روڈ نزد سابقہ چونگی، قینچی موڑ، جوہر کالونی نزد سابقہ چونگی، کوٹ فرید نزد سابقہ چونگی، رسالہ نمبر 16۔

بس سٹینڈ:۔ جنرل بس سٹینڈ ٹی ایم اے کے زیر کنٹرول نہ ہے بلکہ ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، سرگودھا کے زیر کنٹرول ہے۔

(ب) درست نہ ہے ٹی ایم اے پارکنگ رکشہ سٹینڈ پر منظور شدہ فیس۔/15 روپے یومیہ وصول کی جارہی ہے۔

(ج) جز"ب"میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن کی حدود سے مویشیوں کو باہر منتقل کرنے کی تفصیلات

*3076: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور سے گائے اور بھینسیں شہری حدود سے باہر نکالنے کا حکم دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کے واضح احکامات کے بعد بھی عزیز بھٹی ٹاؤن میں جانور پھر رہے ہیں؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے سال 13-2012 میں عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور سے کتنی گائے اور بھینسیں قبضہ میں لیں نیز ان کے مالکان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) مویشیوں کے 24 باڑا مالکان نے عدالتوں سے حکم امتناعی حاصل کر رکھے تھے جس کی وجہ سے علاقہ میں جانور تھے

اب مورخہ 2015-11-26 کو ہائی کورٹ سے حکم امتناعی خارج ہو چکا ہے (کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ لہذا بھینسوں کو باہر نکالنے کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی گئی جو کہ باڑا مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے بھینسیں عزیز بھٹی ٹاؤن سے باہر نکال رہی ہے۔ مزید تمام باڑا مالکان کو یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ اپنی بھینسیں گوالا کالونی میں لے جائیں۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں عزیز بھٹی ٹاؤن کی حدود میں مویشی مالکان کے خلاف 64 FIRs درج کروائی گئیں جبکہ 29 باڑوں کو سیل کر کے جانور شہری حدود سے نکال دیئے ہیں اور ان کو مبلغ 327000/- روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2016)

سا ہیوال: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*3085: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال کا سال 13-2012 اور 14-2013 کے بجٹ کی سال وائز اور مد وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم فلاحی منصوبوں پر خرچ ہوئی اور کتنی انتظامی امور پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ساہیوال شہر میں سہولیات کی فراہمی پر خرچ ہوئی؟

(د) اس شہر میں کون کون سے منصوبے مکمل کئے گئے، ان کی تفصیل اور تخمینہ لاگت کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 13-2012 اور 14-2013 کے سال اور مد وائز بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

	تنخواہ (ملین روپے)	علاوہ تنخواہ (ملین روپے)	میزان (ملین روپے)
سال 13-2012	5321.303	250.263	5571.566
سال 14-2013	5532.326	360.483	5892.809

(ب) سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران انتظامی امور اور دیگر منصوبوں پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	تنخواہ	علاوہ تنخواہ	میزان
سال2012-13	4989.702	204.757	5194.459
سال2013-14	2125.658	37.846	2163.504

(ج)سال2012-13 کے دوران ساہیوال شہر میں163 منصوبوں پر کام شروع کیا گیا جن کی لاگت مبلغ401.624 ملین روپے تھی۔یہ تمام منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں جبکہ سال 2013-14 کے دوران57 منصوبے شروع کئے گئے جن کا تخمینہ لاگت مبلغ110.047 ملین روپے تھااور یہ منصوبہ جات بھی مکمل ہو چکے ہیں تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ساہیوال شہر میں سال2012-13اور2013-14 کے دوران220 سکیموں پر کام شروع کیا گیا جن پر مبلغ511.671 ملین روپے لاگت آئی اور یہ تمام سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب19 نومبر2014)

ضلع ساہیوال: سڑکوں کی تعمیر ومرمت ودیگر تفصیلات

*3098: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ساہیوال شہر میں سال2011-12اور2012-13 کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر ومرمت پر خرچ کی گئی ہے،ان سڑکوں کے نام، لمبائی اوران پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل سڑک وائز بتائیں؟

(ب) کس کس سڑک پر کام جاری ہے اور کس کس سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے؟

(ج)ان سڑکوں کی مرمت وتعمیر کے کام کی تصدیق کب، کس سے کروائی گئی ہے،ان کے نام بتائیں؟

(د)ان سڑکوں میں کس کس سڑک کے کام میں ناقص، غیر معیاری میٹریل کی نشاندہی ہوئی ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی12 نومبر2013 تاریخ ترسیل3 جنوری2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ساہیوال شہر میں سال 12۔2011اور13۔2012کے دوران جن سڑکوں پر تعمیرو مرمت کا کام ہوا ہے،اُن کی تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ساہیوال شہر کی تمام سڑکیں جو سال 12۔2011اور13۔2012میں شامل ہیں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج)ان سڑکوں کے کام کی تصدیق ضلعی انتظامیہ کی طرف سے قائم کردہ مانیٹرنگ کمیٹی سے کروائی گئی ہے جو کہ مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل تھی:۔

۱۔ ڈی او(ایچ آر ایم)، ساہیوال

۲۔ ڈی او(بلڈنگ)، ساہیوال

مزید براں کام کی تصدیق مورخہ،20.06.2012, ,08.06.2012, 07.05.2012 ,17.06.2013, ,14.06.2013 ,04.06.2013 01.03.2013 18.06.2013اور07.10.2013کو کی گئی، سکیم وائز تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان سڑکوں میں سے کسی سڑک کے بارے میں ناقص یا غیر معیاری میٹریل کی نشاندہی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22 مئی2014)

فیصل آباد:ٹی ایم ایز کی آمدن،اخراجات و دیگر تفصیلات

*3100:میاں طاہر:کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)فیصل آباد شہر کو کتنی ٹی ایم ایز میں تقسیم کیا گیا ہے ان کے نام اور ان میں کون کون سے علاقہ جات ہیں؟

(ب)ان ٹی ایم ایز کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان کے سر براہان کون کون ہیں؟

(ج)ان ٹی ایم ایز کو کیسے تقسیم کیا گیا ہے۔آبادی کے لحاظ سے یا آمدن کے لحاظ سے؟

(د)ہر ٹی ایم اے کی سال 12۔2011اور13۔2012کی آمدن سال وائز بتائیں اور ان کی آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

(ہ)ہر ٹی ایم اے کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد شہر کو کل چار (04) ٹی ایم ایز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کے نام وعلاقہ جات درج ذیل ہیں۔

01۔لائلپور ٹاؤن 02۔مدینہ ٹاؤن 03۔اقبال ٹاؤن 04۔جناح ٹاؤن

نمبر شمار	ٹاؤن	علاقہ جات
1	لائلپور ٹاؤن	چوک گھنٹہ گھر، آٹھواں بازار، امین پور روڈ، سرگودھا روڈ، ملت روڈ، غلام محمد آباد، گٹ والا روڈ، عامر ٹاؤن، بولیدی جھگی، اسلام نگر، لاری اڈا، نیو سول لائن، رحمان پورہ، فیکٹری ایریا، سر سید ٹاؤن اور ہجویری ٹاؤن وغیرہ
2	مدینہ ٹاؤن	کنال روڈ، سمندری روڈ، بسم اللہ پور، جگت پورہ، 80/گ ب، خانوآنہ، ستیانہ روڈ، ڈی گراؤنڈ، جڑانوالہ روڈ، ڈھڈی والا، ککوآنہ، ملکھانوالہ، ایڈن گارڈن، گٹی، بھائی والہ، جوہر کالونی، صدیقہ آباد، عثمان پارک، نشاط آباد، شیخوپورہ روڈ، چک جھمرہ روڈ، منصور آباد، گلستان کالونی، امین ٹاؤن، محمود آباد، طارق آباد، مانوالہ، عبداللہ پور، سوساں، مدینہ ٹاؤن، بابر چوک، فلیٹ کوہِ نور، پیپلز کالونی، ریلوے اسٹیشن، خالصہ کالج، جی ٹی ایس چوک، سول ہسپتال، ستیانہ روڈ، ریلوے کالونی، الٰہی آباد اور رچنا ٹاؤن نمبر 01 وغیرہ
3	اقبال ٹاؤن	سمندری روڈ، سمن آباد، فردوس کالونی جھنگ روڈ، ایوب کالونی، فتح آباد، الطاف گنج، جوالہ نگر، عثمانیہ پارک، وارث پورہ، محمد چوک، پہاڑی چوک، سرفراز کالونی، مسلم پارک، امین پارک، کریم ٹاؤن، ربانی کالونی، فیاض کالونی، بٹالہ کالونی، محمد آباد، نواباں والہ، مدنی چوک، ڈی ٹائپ کالونی، پیپسی کولا، نثار کالونی، سہگل فارم، وزیر خان والی، آئرن مارکیٹ، شادی پورہ، علامہ اقبال کالونی، داؤد

		نگر، برکت پورہ، مریم آباد، رچناٹاؤن نمبر 01اور عباس پور وغیرہ۔
4	جناح ٹاؤن	زرعی یونیورسٹی، الائیڈ ہسپتال، ڈائیو واڈہ، محمد پورہ، افغان آباد، گلبرگ بی، میلاد چوک، چھتری والا چوک، رضا آباد، قائم سائیں، صدر بازار، غلام آباد، چاندنی چوک، قدرت آباد، مراد آباد، صدیقہ آباد، کوکیاں والا، لیاقت آباد، تلیاں والا، سیف آباد، باؤوالا، ایجوکیشن بورڈ، ائیر پورٹ، سدھار، ٹھیکری والا پینسرہ، سر شمیر، پونڈوری، جودی، بائی پاس سدھار، سبز منڈی، ستارہ کالونی، دھوبی گھاٹ، ٹمبر مارکیٹ، ایوب ریسرچ، علی ہاؤسنگ کالونی اور سستا ماڈل بازار جھنگ روڈ وغیرہ۔

(ب) مذکورہ ٹی ایم ایز کے مقامِ دفاتر اور سربراہان کے عہدہ درج ذیل ہیں

نمبر شمار	ٹاؤن	دفتر مقام	سربراہ
1	لائلپور ٹاؤن	میونسپل کمپلیکس بمقابل ریلوے اسٹیشن چوک	ٹی ایم اے لائلپور ٹاؤن کا سربراہ ایڈمنسٹریٹر ہے جو کہ اسسٹنٹ کمشنر صدر ہے۔
2	مدینہ ٹاؤن	میونسپل کمپلیکس بمقابل ریلوے اسٹیشن چوک	ٹی ایم اے مدینہ ٹاؤن کا سربراہ ایڈمنسٹریٹر ہے جو کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ہے۔
3	اقبال ٹاؤن	میونسپل کمپلیکس بمقابل ریلوے اسٹیشن چوک	ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن کا سربراہ ایڈمنسٹریٹر ہے جو کہ ڈسٹرکٹ آفیسر (HRM) ہے۔
4	جناح ٹاؤن	ڈی سی او آفس کے ساتھ سابقہ ریسٹ ہاؤس ضلع کونسل بلڈنگ۔	ٹی ایم اے جناح ٹاؤن کا سربراہ ایڈمنسٹریٹر ہے۔ جو کہ اسسٹنٹ کمشنر سٹی ہے۔

(ج) مذکورہ ٹی ایم ایز کو 1998ء کی مردم شُماری کے مطابق آبادی کے لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے۔

(د) مذکورہ ٹی ایم ایز کی آمدن برائے سال 12-2011 اور 13-2012 و آمدن ذرائع کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ ٹی ایم ایز کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2014)

لاہور: نشتر ٹاؤن کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*3155: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر ٹاؤن لاہور کا کل بجٹ برائے سال 14-2013 کتنا ہے، تفصیل مدوائز بتائیں؟

(ب) اس میں کون کون سی یوسی شامل ہیں؟

(ج) ہر یوسی میں کتنی رقم اس ٹاؤن کی انتظامیہ نے دی ہے؟

(د) ہر یوسی میں کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی بقایا ہے؟

(ہ) ہر یوسی میں کتنی رقم ڈویلپمنٹ پر خرچ ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) نشتر ٹاؤن لاہور کے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے نشتر ٹاؤن میں 18 عدد یونین کونسلز شامل ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

146,147,150,139,140,141,142,143,144,145,63,64,66,134,
135,136 & 137,138

(ج) ٹاؤن انتظامیہ نشتر ٹاؤن نے یونین کونسلز کے لئے کوئی رقم نہ دی ہے۔

(د) کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ہ) کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2015)

لاہور: یوحناآباد میں ترقیاتی کاموں کے لئے فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

*3157: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یوحناآباد لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور متعلقہ ٹاؤن نے کتنی رقم سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران خرچ کی ہے؟

(ب) یہ رقم کس کس ڈویلپمنٹ کی سکیم پر خرچ ہوئی ہے، ان سکیموں کے نام، تخمینہ، لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ج) اس وقت کون کون سی سکیم مکمل ہو چکی ہے اور کون کون سی زیر تکمیل ہے، ان کی تفصیل علیحٰدہ علیحٰدہ بتائیں؟

(د) کیا جو سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں، ان کی معیاری یا غیر معیاری ہونے کی تصدیق ہوئی ہے یا کروائی گئی ہے تو کس تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے؟

(ہ) اس تھرڈ پارٹی نے کتنی رقم کے خورد برد کا انکشاف کس کس ڈویلپمنٹ سکیم میں کیا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یوحناآباد لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن نشتر ٹاؤن نے کسی ترقیاتی سکیم کے لئے 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کوئی رقم خرچ نہیں کی۔ چونکہ مالی سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کوئی رقم ترقیاتی مد میں خرچ ہی نہیں ہوئی اس لئے کسی ترقیاتی سکیم کا نام پیش نہیں کیا جا سکتا۔

(ب) اس جزو کا جواب وہی ہے جو جزو "الف" میں بیان کیا گیا ہے۔

(ج) اس جزو کا جواب وہی ہے جو جزو "الف" میں بیان کیا گیا ہے۔

(د) اس جزو کا جواب وہی ہے جو جزو "الف" میں بیان کیا گیا ہے۔

(ہ)اس جزو کا جواب وہی ہے جو جزو "الف" میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6فروری 2014)

ضلع اوکاڑہ: پی پی 193 کی پختہ و مخدوش سڑکوں کی تفصیلات

*3204: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 193 ضلع اوکاڑہ میں کون کون سی سڑکیں پختہ اور کون کون سی پختہ نہ ہیں؟

(ب) کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے، ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ج) ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر کب تک متوقع ہے؟

(د) سال 13-2012 میں پی پی 193 کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کیلئے رقم مختص کی گئی تھی اور اب سال 14-2013 کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے، ان سڑکوں کے نام اور مختص رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 193 ضلع اوکاڑہ میں متعدد سڑکات پختہ ہیں اور چند سڑکات پختہ نہ ہیں جن کی رپورٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چند سڑکات کی حالت مخدوش ہے جن کی رپورٹ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(د) سال 13-2012 میں پی پی 193 میں سڑک از نوچ (ملے والی بھینی) تا بصیر پور ہیڈ سلیمانکی روڈ کی تعمیر و مرمت کا کام دو حصوں میں مکمل کیا گیا جس کے لئے مبلغ 4.523 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ سال 14-2013 میں مندرجہ ذیل 4 عدد سڑکات کی تعمیر و مرمت پر کام جاری ہے جن کے لئے مبلغ 8.000 ملین روپے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

ا۔ بصیر پور تا ہیڈ سلیمانکی روڈ (Rs.2.000 million)

۲۔ حویلی لکھا ہیڈ سلیمانکی روڈ تا پاکپتن کینال براستہ گدڑ کے وبھڈال اوتاڑ(Rs. 3.000 million)

۳۔ بصیر پور تا جمال کوٹ روڈ(Rs.1.000 million)

۴۔ پاکپتن روڈ تاSP/3 روڈ(Rs.2.000 million)

(تاریخ وصولی جواب 22جنوری 2016)

ضلع اوکاڑہ: تحصیل دیپالپور کی سڑکوں کی تعمیر ومرمت کی تفصیلات

*3205: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں اس وقت کتنی سڑکوں کی تعمیر ومرمت کا کام ہو رہا ہے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر کا کام کب شروع ہوا اور اس وقت تک ان پر کتنے فیصد کام ہو چکا ہے اور کتنے فیصد کام بقایا ہے؟

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر ومرمت کا کام کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 4دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں رواں مالی سال 14-2013 کے دوران مندرجہ ذیل 15 سڑکات کی تعمیر ومرمت کے لئے منظوری دی گئی۔ ان میں سے 7 عدد سڑکات کی تعمیر ومرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ سڑکات پر کام مورخہ 30.04.2014 تک مکمل کر دیا جائے گا۔

نام سڑک	تخمینہ لاگت
ا۔ قصور کھڈیاں دیپالپور روڈ تا برج الیاس	5.381 ملین
۲۔ اوکاڑہ دیپالپور روڈ تا مین روڈ خلیل آباد	1.619 ملین
۳۔ قلعہ سوندا سنگھ تا حجرہ چونیاں روڈ	2.300 ملین
۴۔ حجرہ تا شیر گڑھ روڈ	2.300 ملین

۵۔ حجرہ تا حویلی روڈ	2.400 ملین
۶۔ میر وک کلاں تا منڈی احمد آباد براستہ جسو کی شیلر	3.500 ملین
۷۔ نانکا سنگھ تا ہیڈ گل شیر BS لنک روڈ تا جیٹھ پور براستہ جسو کی شیلر	6.00 ملین
۸۔ بصیر پور تا جمال کوٹ روڈ	1.00 ملین
۹۔ برج خشک بیاس تا چک نمبر D/29	1.00 ملین
۱۰۔ گھلن تا بصیر پور	3.500 ملین
۱۱۔ بصیر پور منڈی احمد آباد روڈ تا پھلاں تولی	3.500 ملین
۱۲۔ دیپالپور پپلی پہاڑ روڈ	7.00 ملین
۱۳۔ بصیر پور تا ہیڈ سلیمانکی روڈ	2.00 ملین
۱۴۔ حویلی ہیڈ سلیمانکی روڈ تا پاکپتن کینال براستہ گدڑ کے وبھڈال اوتار	3.00 ملین
۱۵۔ پاکپتن روڈ تا SP/3 روڈ	2.00 ملین

(ب) ان سڑکات کی مرمت کا کام ماہ جنوری 2014 سے شروع ہوا اور 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام ضلعی آفیسر (شاہرات)، اوکاڑہ اور نائب ضلعی آفیسر (شاہرات) دیپالپور و متعلقہ سب انجینئر ز کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

11۔ اپریل 2016ء — سیکرٹری

بروز بدھ 13 اپریل 2016 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2234۔1434۔1282۔1176
2	جناب احمد خان بھچر	1786
3	ڈاکٹر نوشین حامد	1704۔1671
4	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	2768۔1906
5	محترمہ نگہت شیخ	2324
6	محترمہ لبنیٰ فیصل	2337
7	جناب محمد عارف عباسی	2376
8	جناب فیضان خالد ورک	2579
9	جناب احمد شاہ کھگہ	2680
10	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	2764
11	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	2800
12	جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی	2849
13	چودھری اشرف علی انصاری	2869۔2865
14	میاں طارق محمود	2893۔2892
15	چودھری عامر سلطان چیمہ	3058۔2896
16	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2903
17	ڈاکٹر مراد راس	2913
18	جناب احسن ریاض فتیانہ	2925۔2923
19	محترمہ فائزہ احمد ملک	2927

20	محترمہ حنا پرویز بٹ	3076-3038
21	محترمہ راحیلہ انور	3049
22	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3098-3085
23	میاں طاہر	3100
24	جناب شہزاد منشی	3157-3155
25	میاں خرم جہانگیر وٹو	3205-3204